CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Shart Novel | By Nimra anwar (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شرط

از قلم

نمرہ انور

پا کر بھی جس کو پا نہیں سکے

یہ ہی میرا آغاز محبت

یہ ہی میرا انجام محبت

زندگی وہ مجھے بہت چاہتی تھی اور میں لاپرواہ کوئی فکر نہ کی بس اپنی جی رہ تھا

وہ جتنا مرضی کہتی ورنہ نہیں چاہیے میرا دل کرتا تو بات کرتا بات

کرنی ہے

کسی سے اتنا پیار کر سکتا ہے ہر عجیب تھی وہ سمجھ سے باہر تھی کہ کوئی ی

وقت میری پرواہ مجھے سوچنا بس----میں--میں---میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی اور نہیں تھا اس کی زندگی میں اور میری زندگی میں

سب لوگ تھے بس وہ نہ تھی

پہلے کبھی نہیں احساس ہوا تھا اس کا اب بہت احساس ہے

پیار ہے پتہ ہے کیوں

کیونکہ

آج مجھے اس سے بہت محبت ہیں جب یاد آتا ہے سب کچھ تو دل خون کے

آنسو روتا ہے کہ اتنا پیار کرنے والے کو کھو دیا جیسے وہ میرے لئے رات

جاگتی تھی آج میں جاگتا ہو لیکن

وہ نہیں آتی کیونکہ

اب وہ کسی اور کی ہے میری تو بس یاد ہے اب مجھے وہ میری نہیں

اس کی طرح رات جاگنے کی عادت ہیں وہ سکون سے سوتی ہیں اور

میں اس کی یاد میں جاگتا ہوا

اگر کسی کو کسی لاپرواہ سے پیار ہو جائے اس کو نیند کم آتی پہلے میں

نیند نہیں آتی تھی اور اسے لاپرواہ تھا.

میں پہلے سوجاتا تھا اب وہ لاپرواہ ہے اب مجھے نہیں آتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ایسا اپنے پیار کا رنگ چھوڑ کے گئی ہے اگر کسی کو کسی لاپرواہ سے محبت سے ہو جائے اس کو نیند کم آتی ہے اس کی یہ بات سچ ہو گئی

میری محبت سارا جو ایک زمانے میں میری اس شرط کا حصہ تھی وہ شرط جو میں جیت گیا تھا اپنے دوستوں کی نظریں میں لیکن

میں ہار گیا کیونکہ وہ میری محبت بن گی

کمر کیوں کی ہے سارا.... میں بولا پھر وہ مڑی اور آنکھیں بند تھی اس کی اور پھر بولی

شہزاد مجھے آپ سے بہت محبت ہے مجھے نہیں پتہ کیسے ہوئی ہے مجھے محبت آپ سے ہو گی ہے سچ یہ ہے..... سارا بولی

آنکھیں تو کھولو.... میں نے کہا اور پھر پوچھا سارا آنکھیں کیوں بند کی ہے تو وہ پیار سے بولی شہزاد مجھے شرم آرہی ہے ایسی تھی میری سارا مطلب ایک زمانے میں میری لیکن اب وہ کسی اور کی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اکثر اپنے گھر کو جب بے رونق دیکھتا ہو تو احساس ہوتا ہے

اس وقت اگر مجھے اس سے محبت ہو جاتی اور پھر اگر میں اس

سے میں شادی کرلیتا تو اس نے اس گھر کو جنت بنا دینا تھا

ایک عورت کی خوبصورتی تو دیکھو ایک مرد کی محل جیسے گھر کو دوزخ اور

ایک عام بندے کی بیوی بن کے اس کو جنت بنا دیا

میں اپنے بابا کا ایک لاڈلا شہزادہ تھا کوئی روک ٹوک نہیں تھی

اس وجہ سے ذرا آوارہ سا تھا

سارا میری جان میں اچھا نہیں ہو مطلب تم جیسا نہیں

ہو.... میں نے سارا سے کہا اب اس کا جواب سنو

جیسے بھی ہو نا شہزاد بہت اچھے ہو مجھے آپ ایسے ہی ااچھے لگتے ہو..... سارا

نے جواب دیا مطلب یہ اس کو میں اتنی بری عادتیں کا

مالک بندہ بھی پسند تھا میرا ایک سوال ہے سارا سے شرط کے

پتہ چلنے کے بعد کیوں نہیں مجھے قبول کیا تب کیوں مجھے چھوڑ دیا

شہزاد میری جان آپ مجھے کبھی چھوڑو گے تو نہیں...... سارا نے مجھ

سے سوال کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں یار میں کیوں آپ کو کیوں چھوڑو گا.... میں نے مسیج پڑھا اور جواب
دے دیا یہ بھی نہیں سمجھا اس مسیج میں بہت کچھ پوچھ لیا ہے
اس عورت نے مجھ سے کاش اس وقت میں بھی اس سے پوچھ لیتا
سارا تم تو نہیں چھوڑو گی مجھے اور ساتھ کاش وعدہ بھی لے لیتا
مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آتی کہ
عورت جب کسی مرد سے محبت کرتی ہے تو ساری دنیا وہ ہی ہوتا
ہے وہ اس کی محبت میں اتنی پاگل ہوتی ہیں اگر وہ اس کو چھوڑ دے اور
تھوڑے عرصے کے بعد آئے تو اس کو یہ ویسے ہی اس کی
محبت میں گرفتار ملے گی لیکں اگر مرد کے چھوڑنے کے بعد اگر
اس عورت کی شادی کسی مرد سے ہو جائے تو وہ کیسے اس
کے ساتھ رہتی ہے خوش بھی ہوتی ہے بچے بھی ہو جاتے ہے اور پھر
قابل غور بات اس کو اپنے شوہر سے محبت بھی بہت ہوتی ہے ویسے جیسے
اس کو اپنے محبوب سے ہوتی یہ عورت ویسے کیسے کر لیتی ہے کیا
عورت کو اپنے شوہر میں اپنے اس کا چہرا نظر آتا ہے مطلب اپنے
عاشق کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے آج بھی اس کی آواز اور اس کے الفاظ یاد ہے جو اس نے میرے لئے ادا کیے تھے ایک ایک لمحہ یاد ہے جو میں نے اس کے ساتھ گزارہ اگر ہوتی میری آنکھیں میں پاور تو میں سب کو دیکھتا ایک ایک لمحہ جو میں نے اس کے ساتھ گزارہ

****

ہوا میں اڑاتی گاڑی کالج کے اندر آ کے رو کی دروازہ کھولا اور میں شہزاد خان آفریدی نکلا اور میرے دوست جو مجھے آتے دیکھ رہے تھے وہ فورا میرے پاس آ گئے

یار تو اتنی دیر میں آئی ے ہم کب سے تمھارا انتظار کر رہے تھے ......

میرے دوست نے کہا

یار میں ذرا مصروف تھا..... میں نے اپنے دوست سے کہا

مجھے پتہ ہے تم کس کام میں مصروف تھے جلدی چلو کلاس میں ورنہ کلاس مس ہو جانی ہیں..... میرا دوست بولا اور ہم چار دوستوں کی ٹیم ہمشہ کی طرح کلاس میں لیٹ گئی ے جب سر بورڈ پہ لکھ رہے تھے تب کلاس میں جا کے بیٹھ گئی ے اور سر کو پتہ بھی نہیں چلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کلاس کے بعد میں کنٹین میں چلے گئے اور ایک ٹیبل ہم نے لے لیا اور میرے دوست معلومات لینے لگ گئے کل رات کے بارے میں کیونکہ کل میں رات ایک لڑکی کے ساتھ گیا تھا

میں نہیں بولا

یار جلدی بتا ہمیں تجس ہو رہا ہے تو نے کیا کیا کل رات..... عادل نے اپنی آنکھوں سے اشارہ کر کے کہا اور ساتھ مسکرا

ایسا ویسا کچھ بھی نہیں ہوا...... میں نے چھوٹے سے جملے سے ساری وضاحت کر دی

میں نے تم سے ایسا ویسا کچھ بھی نہیں پوچھا..... میرے عادل نے کہا

تمھاری آنکھیں بتا رہی ہے کچھ تم نے پوچھا ہے..... میں بولا

ویسے ٹھیک ہی انداز لگایا ہے یار جلدی بتانا..... میرا احرامی بولا

.کچھ بھی نہیں میں نے اس کو گھر کے باہر سے پک کیا کھانا کھایا اور پھر گھر چھوڑ دیا.. میں نے کہا

میں کر لو یقین..... میرے عادل نے کہا

جی... میں بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا کر لیتا ہو.....عادل بولا

میں اور میرا دوست عادل روز کسی لڑکی کے ساتھ باہر جاتے تھے اتفاق سے کل رات میرے ساتھ ایک لڑکی جانے کے لئے تیار ہو گی اور اس کے ساتھ جانے کے لئے کوئی بھی نہیں تیار ہوئی تو اس وجہ سے یہ مجھ سے پوچھ رہا تھا ورنہ تو اس کی سٹوری اتنی لمبی ہوتی ہے کہ پورا دن سننی پڑتی ہے کہ کیا کیا لڑکی نے اس کے ساتھ کیا اور کیا اس نے لڑکی کے ساتھ کیا

یہ کہنا غلط نہیں میں اور عادل لڑکی کو غلط نظر سے ہی دیکھتے تھے لیکن ایک حد تک کالج کی کوئی ایسی لڑکی نہیں تھی جو مجھے اور عادل کو نہ جانتی ہو اور جس کے پاس میرا اور عادل کا نمبر نہ ہو

میرا کوئی بہن یا بھائی نہیں تھا عادل کی ایک بہن تھی جو لندن میں تھی کیونکہ اس کی شادی وہاں ہوئی تھی عادل میرا بچپن کا دوست تھا ہم اکٹھے ہر جگہ جاتے اور اکٹھے ہی رہتے تھے میں تو اپنی دولت جو کماتا میرا باپ تھا اور اڑاتا میں تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وجہ سے ایسا تھا لیکن عادل میرے ساتھ رہ رہ کے ایسا ہو گیا

یہ لڑکیوں کا ہجوم کہاں ہے..... میں بولا

وہ آج ان کا کچھ مہندی کا مقابلہ ہے وہاں پہ گئی ہوئی ہے..... عادل نے بتایا

ہم غائب اور مقابلے میں ان مطلب یہ ہم کنٹین سے جہاں لڑکیوں کا مقابلہ ہو رہا تھا وہاں چلے گے

سارے کالج کی لڑکیاں آج دیکھنے والی تھی سب ایک سے بڑھ ایک خوبصورت لگ رہی تھی اور سب میری طرف ہی دیکھی جا رہی تھی کیونکہ کم خوبصورت میں بھی نہیں تھا میں نے شلوار سوٹ پہنا ہوا تھا جو مجھے پہ کافی اچھا لگ رہا تھا پورے کالج کی لڑکیوں کو دیکھنے کے بعد میری گناہگار آنکھیں نے ایک لڑکی کو دیکھا جس نے سر پر دوپٹہ لیا ہوا تھا وہ مقابلے میں شریک تھی میں نے ساتھ بیٹھے عادل کو اس کی طرف متوجہ کیا

یار یہ لڑکی پہلی دفعہ دیکھی ہے لگتا ہے یہ لڑکی کسی اور کالج کی ہے..... میں نے عادل سے کہا لال اور سفید کپڑوں میں ویسے یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت خوبصورت لگ رہی تھی اور اس کے چہرے کی معصوم پن بتا رہا تھا یہ اچھے گھرانے کی ہے

یار یہ ہماری کلاس کے دوسرے سکیشن کی ہے..... عادل نے بتایا

لیکن میں نے تو آج ہی دیکھی ہے...... میں نے حیرانی کا مظاہرہ کیا

ہفتے میں دو دن کالج آتا ہے تو کیسے پتہ چلے گا..... عادل نے کہا

چلو آج پتہ چل ہی گیا اس کا..... میں نے کہا

یار یہ تیرے جیسی نہیں ہے اس کو دیکھنا بند کر یہ تیرے ہاتھ آنے والی نہیں..... عادل بولا

اگر آجائی ے ہاتھ تو .... میں نے میز پہ ہاتھ مار کے کہا

اپنا یار کام کر..... عادل نے گھور کے کہا

لگاؤ شرط مجھ سے ..... میں نے عادل سے کہا

یار وہ بالکل بھی ہاتھ آنے والی نہیں ہے تیری یہ کوشش بے کار ہے..... عادل نے ڈٹ کے کہا

میں بھی شہزاد تھا مناہی لیا اور اس کے ساتھ شرط بھی لگالی

شرط یہ لگائی ی اس کو میں نے اپنے پیار میں پاگل کرنا ہے اور شادی کے لئی ے تیار کرنا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر میں شرط جیت گیا تو اس شرط کے بدلے میں مجھے جو میں کہو گا وہ ملے گا مجھے..... شرط لگ گی

لگائی ی تو شرط میں نے لڑکی کی تھی لیکن حقیقت میں نے اپنی زندگی کی لگائی ی تھی

شرط جو لگا بیٹھا ہو

حقیقت میں اپنی زندگی لگا بیٹھا ہو

سانس جو آرہی ہے مجھے رک رک کے

حقیقت میں اپنی زندگی اجاڑ بیٹھا ہو

****

میں کنٹین میں بیٹھا یہ سوچ رہا تھا کہ اس لڑکی سے بات کیسے کرو کیونکہ

سب سے مشکل

کام یہ ہی تھا ایک ہفتہ نظر رکھنے کے بعد مجھے موقع مل ہی گیا وہ کنٹین کے باہر بیٹھی نوٹس تیار کر رہی تھی میں گیا اس پہ کافی دن نظر رکھنے سے مجھے یہ اندازہ ہوا تھا یہ بہت ہی مہذب ہے ذرا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمیز سے رہنا ہوگا اس کے ساتھ تو میں نے سب پہلے سلام کیا

اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ ...... میں نے سارا سے کہا

وَعَلَیکُم السّلام وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ... سارا نے جواب دیا

میرے خیال سے آپ مجھے جانتی ہوگی.... میں نے سارا سے کہا

سارا سے بات کرتے ہوئے میں بہت ہی گھبرا رہا حالانکہ میں ایسا نہیں تھا میں لڑکیوں سے

بات کرنے میں بہت تیز تھا لیکن آج پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا بہرحال

جانتی نہیں ہو آپ کو لیکن

آپ کو میں نے کالج میں کئی دفعہ دیکھا ہے..... سارا نے وضاحت سے جواب دیا

بالکل ٹھیک کہا ہے دار اصل میں آپ کا کلاس فیلو ہو..... میں نے اپنا تعارف کروایا

ٹھیک ہے کوئی کام ہے آپ کو مجھ سے ..... سارا نے مجھ سے سوال کر دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں.....ویسے ہی آپ کو بیٹھے دیکھا تو میں آ گیا آپ کو برا لگا..... میں نے سارا سے کہا

نہیں ویسے ہی کہا ہے.... سارا نے مجھ سے کہا

تھوڑی دیر اور ہم نے بات کی اور پھر وہ چلی گی گھر کیونکہ گھر سے اس کو کوئی ی لینے آ گیا تھا پھر میں بھی گھر آ گیا

****

میرے گھر میں کوئی ی بھی نہیں تھا ماما اور بابا دوسرے شہر میں رہتے تھے کیونکہ ہمارا آفس ادھر تھا میں یہاں پڑھنے کے لے آیا ہوا تھا گھر گیا تو وہی بوریت میں اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا اور سارا کے بارے میں سوچنے لگ گیا کہ یہ خود میسج کرے گی تو ہی میں کروگا ورنہ نہیں مجھے سارا کی آئی ی ڈی کا پتہ تھا لیکن کبھی میسج نہیں کیا تھا سارا کو بھی میری آئی ی ڈی کا پتہ تھا لیکن اس نے بھی کبھی مجھے میسج نہیں کیا تھا لیکن آٹھ بجے میں نے خود ہی میسج کر دیا در حقیقت میرا خود ارادہ بن گیا تھا سارا سے بات کرنے کا کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے بات کرنے کا انداز بہت

اچھا تھا

اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَةُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ...... میں نے سارا کو مسیج کیا وہ آئی ن لائی ن ہی

تھی اتفاق سے تو اس نے فورا جواب دے دیا

وَعَلَیکُم السَّلام وَرَحمَةُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ.......... سارا نے جواب دیا

کیسے کو آپ....... سارا نے مجھ سے پوچھ

ٹھیک ہو.. میں نے جواب دیا

آپ کیا کر رہی رہی.... میں نے سارا سے سوال کیا

کچھ بھی نہیں ویسے ہی بیٹھی ہوئی ی تھی کالج کا کام ہو گیا تو اب میں

ویسے ہی فیسبک چلا کے وقت گزار رہی تھی .... سارا نے وضاحت

سے کہا

پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ

میں نے ٹھیک ٹائی م آپ کو مسیج کیا

ہے ..... میں نے سارا سے کہا اور میں آج اندر ہی اندر ہنس پڑ جو مجھے

پہلی دفعہ کسی لڑکی کی وجہ سے ہوا تھا

جی ایسا ہی ہے..... سارا نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے ہی باتیں کرتے کرتے میں نے سارا سے ساری معلومات لے لی

گھر کی اور اپنی بھی دے دی پھر تین گھنٹے بات کی ہم دنوں نے ایک

دوسرے سے اور پھر میں سو گیا وہ نہیں سوئی ی کیونکہ وہ کم سوتی تھی

اس کو عادت تھی کم سونے کی

صبح میں اٹھا اور کالج روانہ ہو گیا

عادل کو سب کچھ بتانا جو تھا عادل تو پہلے ہی انتظار میں تھا کہ کیا

بات ہوئی ی میرے اور سارا کے درمیان سارے مسیج غور غور

سے پڑھنے کے بعد میرا احرامی دوست بولا

یار ہم جیسے سمجھتے تھے یہ ویسے نہیں ہے بلکے یہ کافی اچھی ہے سادہ ہے

اب کیا کرے اس کے ساتھ دھوکا تو نہیں کر سکتے.......عادل بولا

شرط ہے اب کیا کر سکتے ہے.....میں نے بے چینی سے کہا

یار میں ختم کرتا ہو اپنی شرط یار اتنی اچھی لڑکی کے ساتھ اتنا بڑا نہیں

کرنا چاہ ئی ے ..... عادل بولا

ٹھیک کہا ہے تم نے عادل.....میں فورا بولا کیونکہ

میں خود اس شرط کو ختم

کرنا چاہتا تھا کیونکہ یہ لڑکی دوسری لڑکیوں سے بہت مختلف تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے بہت سی لڑکیوں کے ساتھ ڈیٹ کی تھی وہ گھومتی پھرتی تھی
پیسے لیتی تھی اپنے آسائش کے لے وہ ہم نامحرم کے ساتھ گھومنے
کے لے تیار ہو جاتی تھی لیکن سارا ان لڑکیوں میں سے نہیں
تھی

ابھی ہم بات کر ہی رہے تھے کہ سارا آ گی ہمارے پاس تو عادل بہانا لگا کے
چلا گیا اور حا کے مجھے میسج کر دیا شرط ختم ہے میری طرف سے
سارا بولی

کل میں نے آپ کو کافی تنگ کیا آپ رات کو میری وجہ
سے کافی دیر تک جاگتے رہے سوری اسکے لئے ...... سارا نے
شرماتے ہوئے کہا

نہیں کوئی بات نہیں دوستوں میں اتنا تو چلتا ہے.... میں
نے کہا

آپ میرے دوست بن گے..... سارا نے اشارہ کرتی نظروں سے
کہا

ہم نہیں اتارتے گھڑیاں ملاقاتیں یار میں کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت خود ہی تھم جاتا ہے ملاقاتیں یار میں❤

کل کافی دیر بات کی اور کافی حد تک ایک دوسرے کی لائف کے
بارے میں جانا تو اس وجہ سے کہا دوست کیونکہ
ایسی باتیں کوئی ی کسی کو نہیں بتاتا ...... میں نے
سارا کو دومنٹ کا لیکچر دیا پھر جا کے اس کو سمجھ آئی ی
ٹھیک کہا ہے آپ نے..... سارا نے مختصر جواب دیا اور
کل رات کی طرح آج بھی ہم دنوں
باتیں کرنے لگ گے اور یہ بھی سوچا کہ ہم لوگ کنٹین میں ہے
سارا مکمل حجاب میں تھی چہرا اور ہاتھ ہی نظر آ رہے تھے اور میں
اس سے باتیں کرتے کرتے یہ سوچ رہا تھا کہ حجاب صرف نام کا نہیں
ہے بلکے یہ حجاب اس کے اندر سے ہوا ہے کیونکہ یہ بہت ہی اچھی
لڑکی تھی لیکن

میری سوچ یہاں پہ آ کے
اٹک گی کہ اتنے با حجاب لڑکی کیسے ایک لڑکے کے ساتھ اتنی فری ہو
سکتی ہے مطلب میں پھر میں ذرا ڈولا لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری منفی سوچ سارا کے بارے میں صرف وقتی

تھی کیونکہ

اب میں روز اس سے بات کرتا تھا تو روز ایک نیا چہرا

نظر آتا تھا سارا کہ یہ اچھی نہیں بلکے یہ بہت ہی اچھی ہے میں

روزرات کو سارا سے بات کرتا اور پھر سارے مسیج عادل کو دیکھتا اور

یہ میری سب سے بڑی غلطی تھی سارا میری اس شرط کا

حصہ تھی جواب ختم ہو چکی تھی لیکن بات کرنے سے میں بھی باز

نہیں آیا

کالج میں بیٹھا ہوا میں سارا کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا

تو عادل بولا

یار کیا ہوا ہے تو بہت

تبدیل ہو گیا ہے.... عادل نے حیرانگی سے پوچھا

یار میں یہ سوچ رہا ہو کہ سارا کا تو تمھیں پتہ ہی ہے کہ یہ کیسی ہے

میں یہ سوچ کے حیران ہو کہ یہ مجھ سے اتنے گھنٹے بات کیسے کر لیتی

کہ ایک باحجاب لڑکی کو کرنی چاہیے دوسری لڑکیوں تو تمھیں پتہ ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نا..... میں نے دو ٹوک بات کی اور عادل سمجھ گیا اور اس کا جواب

میں سن کے حیران جو کافی حد تک ٹھیک تھا

یار اس کو تم سے محبت تو نہیں ہو گی..... عادل نے بہت ہی درست

انکشاف کیا

پتہ نہیں میرا نہیں خیال.... میں نے بے اعتباری سے کہا کیونکہ

آج کے دور میں لڑکیاں

بھی اپنے مطلب کے لے مردوں کو استعمال کر رہی تھی

ناممکن....... میں نے مزید وضاحت کی

ہے محبت..... عادل نے ڈٹ کے کہا

شہزاد دیکھ ایک لڑکی ہے جو کالج میں کسی لڑکے کو نہیں بلاتی وہ

کیسے تمھارے ساتھ بات کر سکتی ہے یا کنٹین میں یہ سوچ سمجھے

بغیر کیسے اتنے دیر بیٹھ سکتی ہے سو فصد مجھے یقین ہے اس کو تم سے

محبت ہو گی ہے اس دنیا میں کوئی ی کسی کو بغیر مطلب کے

نہیں بلاتا اگر یہ لڑکی تمھیں کسی چیز کے لے فورس نہیں کر رہی جیسے

دوسری لڑکیاں فورس کرتی تھی تو یقینی طور یہ اس کو تم سے محبت

ہے کیونکہ تم تین ماہ میں کون سا کبھی ڈیٹ پہ گے ہو...... عادل نے دو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منٹ کی تقریر کی جو مجھے بالکل بھی پسند نہیں آئی تھی ویسے اس کی

بات میں دم بھی تھا کیونکہ تھا ایسا ہی تو..... میں بولا

کافی حد تک تم نے ٹھیک کہا ہے..... میں نے بے یقینی سے کہا آج

سارا کالج نہیں آئی تھی کیونکہ

اس کو بخار تھا اس وجہ سے ہی ہم اتنے دیر سے باتیں

کر رہے تھے سارا آئی نہیں تھی کالج تو میرا موڈ کچھ ٹھیک نہیں تھا

کیونکہ

یہ اب زندگی ایک

مصروفیات ہو گی تھی سارا کی وجہ سے اب میں کسی لڑکی کے ساتھ

باہر گھومنے پھرنے مطلب ڈیٹ پہ بھی نہیں گیا تھا کیونکہ

سارا سے بات کرتے کرتے رات

گزار جاتی تھی

عادل کی بات پہ میں ذرا اٹک گیا تھا مجھے محبت کی شک پہلے

ہی تھی لیکن

عادل کے بتانے

کے بعد شک یقین میں کچھ کچھ تبدیل ہو رہا تھا تین دن سارا سے بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ہوئی جس کی وجہ سے میں بہت ہی بے چین رہا اور یہی سوچتا رہا

تین دن کے بعد جب سارا سے بات ہوئی تو میں نے باتوں میں سارا سے کہا دیا

مجھے آپ سے محبت ہو گی ہے..... میں نے سارا سے کہہ دیا حالانکہ مجھے سارا سے محبت نہیں تھی میں تو اس کو آزما رہا تھا

سچ میں یا شہزاد مذاق...... سارا نے پوچھا

ویسے میرے خیال سے مردوں کو محبت نہیں ہوتی تو آپ کو کیسے ہو گی.... سارا نے مجھ سے سوال کیا

جب سے میں نے آپ کو دیکھا ہے تب سے ہی آپ سے محبت ہو گی ہے..... میں نے سنجیدہ ہو کے کہا

کیا آپ کو مجھ سے محبت نہیں..... میں نے سارا سے سوال کیا سارا نے اس سوال کا جواب نہیں دیا کافی دیر پوچھنے کے بعد سارا نے مختصر جواب دیا

مجھے نہیں پتہ شہزاد..... سارا نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک کوئی جواب نہیں دیا تھا سارا

نے..... تو میں نے اس سے پوچھنے کے کوئی اور حربہ سوچنے

لگ گیا لیکن

کیا کیا جائے

جس سے یہ بتا دے

سارا میری جان اگر میں آپ سے بات نہ کرو تو

میں پورا دن بے چین رہتا ہو

رات کا انتظار کرتا ہو

کہ آپ سے بات ہو تا کہ مجھے سکون ہو...... میں نے انتہائی پیار

والے انداز سے کہا

میں نے سارا کو اتنے زیادہ رومنٹک مسیج کیے گوگل سے دیکھ کے لیکن

اس نے اس

کا کوئی جواب نہیں دیا اور آفلائن ہو گی

حد ہے ویسے اس عورت کی جواب بھی نہیں دیا اور آفلائن ہو گی

ہے...... میں نے خود سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے بعد میں نے اپنی ایک دوست کو مسیج کیا اور اسکے ساتھ باہر
چلا گیا خوب مزے کیے اور
سارا یاد بھی نہیں کیونکہ

جو میں کر کے آیا تھا وہ صرف اور صرف ڈرامہ تھا
یہ پتہ ہونے کے باوجود کہ وہ اس ڈرامے کے قابل نہیں ہے بلکے یہ
صرف محبت اور پیار کے لئے ہے لیکن
میں بے وقوف انسان اپنی زندگی کی آوارگی میں پھنس
گیا تھا اور ایک پیار کے بے مثال شاہکار کو نظر انداز کر چکا تھا
مجھے کیا پتہ تھا میرے ایک مذاق ایک دھوکا میرے گلے کا طوق
بن جائے گا آج کا دن جو تھا لیکن

کل کے دن نے تو

ایک نیا باب کھولا تھا
میں صبح اٹھا سارا کو مورننگ کا مسیج کیا اور کالج کے لے نکل گیا اور
سارا کا بھی جواب آ گیا
آپ کو بھی مورننگ میں کالج آ گئی ہو..... سارا نے مجھے مسیج کیا اور میں
کالج پہنچ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے آج کا دن بہت ہی کامیاب اور زندگی کا سب سے بہترین دن تھا لیکن

میں نے اس

دن کی قدر نہیں کی بلکے اس دن کے بعد میں نے ناکامی اور مایوسی کی طرف قدم رکھ دیے

****

میں نے کالج جا کے سارا کو مسیج کیا کدھر ہو تو....... سارا نے جواب دیا........ پارک میں

میں پارک کی طرف چل پڑا.... میری سب سے پہلے نظر ہی سارا پہ پڑی جو ہمشہ کی طرح آج بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی

گھاس پہ بیٹھی ہوئی تھی ..... میں بھی ساتھ جا کے بیٹھ گیا

میں نے کل رات جو اظہار محبت سارا سے کیا تھا اس وجہ سے میں خاموش تھا کچھ نہیں بولا بس اس کے پاس بیٹھا رہا......

وہ بولی شہزاد پارک کی واک کرے

میں نے کہ دیا..... ٹھیک ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم لوگ چپ کر کے بس پارک کے گرد ہی گھومے جارہے تھے سارا آگے آگے چل رہی تھی اور میں اس کے پیچھے پیچھے کیا دن تھے وہ یار بے مثال

سارا چلتی چلتی رکی اور میری طرف دیکھا اور بولی

شہزاد میں نے آپ سے کچھ

کہنا ہے....... سارا نے مجھے کہا

کیا کہنا ہے سارا آپ نے..... میں نے سارا سے کہا سارا کا پہلے میری طرف چہرا تھا

پھر میری کمر کر کے بولی

کمر کیوں کی ہے سارا.... میں بولا پھر وہ مڑی اور آنکھیں بند تھی اس کی اور ___ پھر بولی

شہزاد مجھے آپ سے بہت محبت ہے مجھے نہیں پتہ کیسے ہوئی ہے مجھے محبت آپ سے لیکن

ہو گی ہے سچ یہ ہے..... سارا بولی

آنکھیں تو کھولو.... میں نے کہا

پھر پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا آنکھیں کیوں بند کی ہے تو وہ پیار

سے بولی شہزاد مجھے شرم آرہی ہے ایسی تھی میری سارا مطلب ایک
زمانے میں میری لیکن اب وہ کسی اور کی ہے

میری محبت سارا جو ایک زمانے میں میری اس شرط کا
حصہ تھی وہ شرط جو میں جیت گیا تھا اپنے دوستوں کی نظریں
میں لیکن

میں ہار گیا کیونکہ وہ میری محبت بن گی
پانچ منٹ تک آنکھیں بند کرنے کے بعد کھول لی تو میں نے اسکی
آنکھوں میں اپنے لے بہت زیادہ پیار دیکھا جو شاید مجھے کوئی ی اور نا کرتا
ہو مجھے نہیں پتہ کیوں لیکن اس دن میرے منہ سے بھی بے
اختیار نکل گیا تھا کہ

سارا میں بھی آپ سے
بہت پیار کرتا ہو..... میں نے سارا سے کہا

منہ سے یہ الفاظ سن کے سارا کے
پاؤں نیچے نہیں لگ رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسی اس کو
ساری زندگی کی خوشی مل گی ہو ایسے ہی ہم دونوں باتیں کرنے لگ گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا میری جان.... میں نے کہا

جی میری جان.... سارا نے جواب دیا

آپ کو کب پتہ چلا مجھ سے محبت ہے آپ کو..... میں نے سارا سے سوال کر دیا

میں تو آپ سے بہت پہلے سے محبت کرتی ہو..... سارا نے مجھے کہا

بہت پہلے کب سے میری جان.... میں نے سارا سے سوال کیا

جب سے کلاس شروع ہوئی ی تھی اسی وجہ سے ہی میں نے آپ کے مسیج کا جواب دیا تھا ..... سارا نے بتایا

اتنے دیر سے محبت ہے اور بتایا آج ہے میری جان..... میں نے سارا سے کہا

بس ویسے ہی میں ٹھیک وقت کا انتظار کر رہی تھی جو آج تھا میری جان... سارا نے کہا

ٹھیک ہے..... میں نے سارا سے کہا

شہزاد آج میں بہت خوش ہو...... سارا نے مجھے کہا

کیوں.... میں نے سارا سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shart Novel | By Nimra anwar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ میں جو چاہتی تھی وہ مجھے مل گیا اس

وجہ سے... سارا نے مجھ سے کہا

میں سارا سے اتنی محبت کی توقع نہیں کرتا تھا جیتنی وہ کرتی تھی

باتیں کرتے کرتے کافی رات ہو چکی تھی تو میں سو گیا اور سارا مجھے مسیج

کرتی رہ گی نہ جواب آنے پہ وہ بھی سو گی

اگلے دن کالج سے چھٹی تھی تو میں صبح صبح اٹھا اور عادل کے گھر پہنچ

گیا جو میری نیند حرام کرکے خود سکون سے سویا ہوا تھا سیدھا

گیا اس کے کمرے میں اور جا کے اٹھایا اور ساری بات سے آگاہ

کیا اور مسیج بھی دیکھائی اس کو

اب کیا کرو میں یار مجھے تو اس سے محبت بھی نہیں ہے..... میں نے

عادل سے کہا

پھر کیا ہوا مزے لو اس کے..... عادل نے نیند میں کہا

یار ہوش کرا اور بات کو سمجھ..... میں نے عادل کے رخسار پہ تھپڑ

مار کے کہا پھر جا کے وہ اچھے سے نیند سے بیدار ہوا

یار اب کیا کر سکتے ہے جیسا چل رہا ہے چلنے دو....... عادل نے مشورہ دو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تم جانتے ہو میں جانتا ہوں سب کچھ شرط کی وجہ سے تھا

لیکن سارا کو نہیں پتہ تو مزے لو اور خوش رہو ایک نیک

عورت کا بھی ذائقہ چکھنا چاہیے ہمیشہ آوارہ کے پیچھے نہیں بھگانا

چاہیے....... عادل نے پھر ایک ہنس کے مشورہ دیا

یار اس کی وجہ سے تو میں باہر بھی نہیں جا سکتا رات کو..... میں نے

کہا

تو چلا جایا کر یار.... عادل بولا

کیسے عادل جی..... میں نے گھور کے کہا

یہ کہ کے میں سونے لگا ہو..... میرا احرامی دوست جیسے مجھے پھنسنے

میں ساتھ تھا ویسے الگ کرنے میں بھی ساتھ تھا

اس نے کون سا یہ آ کے دیکھنا ہے کہ تم کیا کر رہے ہو.... عادل نے

کہا

بات تو ٹھیک ہے.... میں نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی ی

وقت گزارنے کے ساتھ سارا کو مجھ سے بہت ہی زیادہ محبت ہو گی

اتنی کہ بس اس کے چہرے پہ صرف اور صرف میرا ہی نام لکھا

ہوا تھا جس کو سب کھلے عام پڑھ سکتے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا کھانا بہت اچھا بناتی تھی تو اکثر میرے لئے

کچھ نہ کچھ بنا کے لاتی تھی اور ہم دونوں مل کے کھاتے تھے مجھے

اس سے محبت ابھی بھی نہیں ہوئی بلکہ میں سارا سے وہ قلبی

سکون حاصل کر رہا تھا جو ہر مرد کے اندر ہوتا ہے یہ جانتے

ہوئے بھی کہ سارا ان لڑکیوں میں سے نہیں ہے

ایک دفعہ ہم دونوں باتیں کر رہے تھے تو سارا نے کہا

شہزاد آپ مجھے کبھی چھوڑو گے تو نہیں.... سارا نے مجھ سے سوال کیا

میں کیوں چھوڑو گا سارا آپ کو..... میں نے سارا سے کہا...... میں

نے اس طرح سارا سے کہا

اور اب سوچتا ہو کاش میں بھی سارا سے قسم لے لیتا تو شاید آج سارا

میرے ساتھ ہوتی وقت کی جو لکیر جو سیدھی تھی وہ اب ٹیڑھی ہو

چکی تھی اب وقت گزر گیا تھا اب کچھ بھی نہیں ہو سکتا تھا

مجھے اور سارا کو اکٹھے چھ ماہ ہو گئے تھے میں نے سارا کو بالکل بھی تنگ نہیں

کیا تھا لیکن

اسکے اظہار محبت کرنے کے بعد اس کو میرا ٹھیک

رنگ نظر آیا کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں وہ مرد تھا جو ہر روز ایک عورت استعمال کرتا

تھا لیکن

سارا کے آنے

کے بعد ذرا باز آگیا تھا کیونکہ ایسی حرکتیں کرنے کا اب وقت

میرے پاس کم ہوتا تھا لیکن اب نہیں ایسا ہوگا میں نے سوچ لیا

اور خوب اپنے مزے کرنے شروع کر دئیے

میری سمجھ سے باہر ہے عورتوں مردوں پر اعتبار کیسے کر لیتی ہے ہمیں

تو نہیں ہوتا اعتبار عورت اب ہماری محبت کی کہانی شروع ہو گی تھی

میں آوارہ اور دھوکا باز بندہ تو بہت زیادہ پہلے ہی تھا تو ظاہر سی بات ہے

میں نے کیا اس کے جذبات کی قدر کرنی تھی اس کے اظہار

محبت کرنے سے میں آزاد اور وہ قید ہو چکی تھی

ہم بات تو روز ہی کرتے تھے لیکن

میں نے اس سے بات صرف رات کے

دس بجے تک کرنی شروع کر دی اور بعد میں میں غائب وہ

سمجھتی ہوتی تھی میں سو گیا لیکن میں سویا نہیں ہوتا تھا بلکے آوارہ گردی

کرنے چلے جاتا ہوتا ایک دفعہ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزاد آپ سو گئے.... سارا نے مجھ سے کہا

کوئی ی جواب نہیں .... میری طرف سے

اچھا جی سو جاؤ میری جان .... سارا نے کہا

میں بیٹھا اس کے مسیج کو نظر انداز کر رہا تھا سارا ویسے مجھے جان

بہت ہی کم کہتی ہوتی تھی لیکن بعض اوقات کہہ دیتی تھی وہ اگر

مجھے جان کہتی تھی تو یہ بھی حقیقت تھی میں اس کی جان ہی تھا میں

جو ہر وقت اس کو کہتا ہی جان تھا حقیقت میں یہ اس وقت

میری جان نہیں تھی صرف اور صرف وقت گزارنے کا ذریعہ تھا

اس سے زیادہ اور کچھ بھی نہیں میں ایسے ہی روز اس اس کو دھوکا دینا

شروع کر دیا اور وہ میری بات پہ یقین کر لیتی تھی

شہزاد میں آپ سے بہت محبت کرتی ہو.... سارا نے مجھے سے کہا

یہ محبت صرف اسکی لفظی نہیں تھی بلکے اسکی آنکھیں بتا رہی تھی کہ

وہ مجھ سے کتنا پیار کرتی اس کی آنکھیں اور اس کے چہرے پہ

مسکراہٹ دیکھ کے ایسا لگتا ہوتا تھا جیسے اسکو وہ خوشی مل گی

جس کی اس نے تمنا کی تھی میں آج تک یہ سوچتا ہو کہ وہ لڑکی مجھ

سے پیار کتنا پیار کرتی تھی اس کو مجھ میں نظر کیا آتا تھا میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی سے مسیج پہ بات کر رہا تھا ایک منٹ موبائل سے نظر ہٹا کے

میں نے بھی سارا کے سوال کا جواب دیا

سارا میں بھی آپ سے بہت محبت کرتا ہو..... میں نے جھوٹ کو

سچ بنا کے کہا حالانکہ

حقیقت یہ نہیں تھی میں اس سے محبت نہیں کرتا تھا یہ

صرف اور صرف ڈرامہ تھا........ سارا میرے سامنے ہی بیٹھی

ہوئی تھی مسلسل مجھے موبائل چلاتے دیکھ کے بولی

شہزاد آپ کیا کر رہے ہو..... سارا نے مجھ سے پوچھا

سارا میں اپنے ایک دوست سے بات کر رہا ہو وہ کہتا ہے مجھے اپنے کالج

میں داخلہ کروا یا دو اس کے بارے میں اس کو کچھ معلومات دے

رہا ہو..... میں نے سارا سے بہانا لگایا

اچھی بات ہے.... سارا نے منہ بنا کے کہا کیونکہ وہ میری اس

حرکت سے پریشان ہو رہی تھی....... کیونکہ

میں اس کی بات کا جواب کافی دیر کے بعد دے

رہا پھر وہ چپ ہو گئی

****

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shart Novel | By Nimra anwar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حقیقت یہ تھی سارا کو شک ہو گیا تھا کہ میں کسی لڑکی سے بات کر رہا ہو لیکن اس نے ظاہر نہیں کیا تھا

سارا میری جان یہ دیکھو میں اس سے بات کر رہا ہو........ میں نے اس کو کافی پرانے مسیج ایک نظر دیکھا کے کہا اور فورا موبائل پچھے کر لیا

میں سارا سے دن بہ دن دور ہو رہا تھا جس کا علم سارا کو اچھی طرح سے معلوم تھا لیکن

یہ ظاہر نہیں کر رہی تھی وہ پھر بھی میرا ہاتھ پکڑ کے چل رہی تھی

رات کو سارا کا مجھے مسیج آیا

شہزاد.... سارا نے کہا

میں آئن لائن ہی بیٹھا ہوا تھا تو فورا آئی ف لائن ہو گیا

کیونکہ

میں نے آج اپنی ایک

دوست کے ساتھ باہر گھومنے کے لئے جانا تھا اور میں چلا گیا

خواب مزا کیا اور رات کو بارہ بجے واپس آیا تو سارا میرے مسیج کے جواب کا انتظار کر رہی تھی پھر میں نے سارا کے مسیج کا جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میری جان.... میں نے سارا کے مسیج کا جواب دیا اتفاق سے سارا جاگ رہی تھی حقیقت میں میرا انتظار کر رہی تھی

آپ کہاں تھے....... سارا نے مجھے مسیج کیا

میں گھر پہ ہی تھا میری جان....... میں نے سارا سے کہا

کیا کر رہے تھے آپ....... سارا نے مجھ سے سوال کیا

میرے سر میں درد ہو رہا تھا تو میں سونے کی کوشش کر رہا تھا.......

میں نے سارا سے بہانا لگایا

کیا آپ یہ سچ کہ رہے ہو..... .. سارا نے مجھ سے سوال کیا

جب اس نے مجھ سے یہ سوال کیا تو اس کی مسیج میں ہی معلوم ہوا جیسے وہ کچھ جانتی ہیں

جی سارا میری جان.... میں نے سارا سے کہا

آپ کو مجھ پہ یقین نہیں.... میں نے سارا سے ہنس کے کہا

بہت یقین ہے آپ پہ.... سارا نے مجھے کہا یہ مسیج سارا کی بے بسی ظاہر کر رہا تھا

ٹھیک ہے..... سارا نے مزید کہا

بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزاد... سارا نے کچھ کہنا چاہا

جی سارا.... میں نے سارا سے کہا

کچھ بھی نہیں..... سارا نے دو منٹ کے بعد جواب دیا وہ مجھ سے کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن

میں نے غور کر کے بھی غور نہیں اور اسکی بے بسی کا مزہ لیتا رہا

میں سونے لگی ہو اللہ حافظ... سارا نے کہا

ٹھیک ہے میری جان..... میں نے سارا سے کہا اور پھر ہم دنوں ہی سو گے..... لیکن مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ سارا آج مجھے سے اتنا زیادہ کیوں پوچھ رہی تھی کہ میں کہا تھا

❤ تیرے انتظار کی گھڑی

تیرے دیدار کی گھڑی

تیرے پیار کی گھڑی

تیرے باتیں کی گھڑی

ہاں ہاں

وہ میری بربادی کی گھڑی❤

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

اگلے دن حسب معمول میں تیار ہوا اور کالج پہنچ گیا

سارا کو ہمشہ کی طرح اپنا منتظر پایا وہ لال سوٹ میں ویسے بہت ہی

کمال نظر آ رہی تھی اور ساتھ مجھے دیکھنے کے بعد کی مسکراہٹ اس کو

اور بھی زیادہ حسین بنا دیتی تھی لیکن

میں نے اس حسن اور پر کشش سراپے کی قدر ہی

نہیں کی بلکے اس دنیا کی لاپرواہی میں پھنسا رہا

سارا آج بھی مجھے دور سے دیکھ کے مسکرانے لگی لیکن

اس کی آج کی مسکراہٹ

میں کچھ چھپا ہوا تھا جس نے مجھے حیران تو کر دیا تھا لیکن میں نے

ظاہر نہیں ہونے دیا سارا کا آج چہرا بہت اترا ہوا تھا جیسے کچھ ہوا ہے

سارا کیسی ہو.......... میں نے سارا سے کہا

ٹھیک ہو.......... سارا نے کہا

لگ نہیں رہا.......... میں نے سارا سے کہا

کچھ ہوا ہے سارا .... میں نے سارا سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طبیعت نہیں ٹھیک ....سارا نے بہانا لگایا

کیا ہوا ہے.........میں نے سارا سے کہا

بخار ہے اب کچھ ٹھیک ہو.........سارا نے مجھ سے کہا

سارا کی آنکھیں بتا رہی تھی جیسے وہ کافی دن ہو گے ہے جیسے سوئی ی نہ ہو

سارا کوئی ی بات نہیں کر رہی تھی..........تو میں بولا

سارا کل تم مجھے کچھ کہنا چاہتی تھی..........میں نے سارا سے پوچھا

نہیں تو..........سارا نے اترے ہوئے چہرے سے کہا

ٹھیک ہے کوئی ی بات نہیں ....میں نے سارا سے کہا

میں نے یہ اس وجہ سے کہا کیونکہ

وہ بتانا نہیں چاہتی تھی

اور میں سننا نہیں چاہتا تھا کچھ

اب اسکو میں بس ویسے ہی ساتھ لے کر چل

رہا تھا کافی دیر چپ رہنے کے بعد سارا بولی

شہزاد میں نا کل اپنی خالہ کے گھر گی

تھی..........سارا نے مجھے بتایا یہ سن کے میں ذرا سیدھا ہو کہ

بیٹھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا......... میں نے سارا سے کہا

اور میری گاڑی کافی دیر تک یہ جو پل ہے نا کالج کے راستے میں وہاں کافی دیر کھڑی رہی ٹریفک کی وجہ سے......... یہ بتا کے سارا چپ ہو گی

اس نے اتنی سی بات کہ کے مجھے سب کچھ بتا دیا اور مجھے اب سارا کے چپ رہنے کی وجہ معلوم ہو گی کیونکہ

کل رات میں بھی اپنی دوست کو لے کر کل رات پل پہ کافی دیر تک کھڑا رہا تھا

کل رات پل پہ ایک حادثہ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ٹریفک تھوڑی دیر کے لئے رک گئی تھی

لوگ کچھ دیر اپنی اپنی جگہ کھڑے رہے اور میں بھی اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھا ہوا تھا اور سارا کو یہ بتایا تھا کہ میں گھر ہو سارا نے مجھے دیکھ لیا تھا اس وجہ سے اتنی اداس تھی

میں اور سارا کل رات کو دونوں ٹریفک میں پھنسے ہوئے تھے اور میں پکڑا گیا اور سارا کو پتہ چلا گیا کہ میں کس قسم کا انسان ہو

لیکن میں نے ظاہر نہیں کیا تھا

لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں حیران تھا اس بات پہ کہ سارا نے مجھے کچھ بھی نہیں کہا لیکن میں یہ بھی جان گیا تھا کہ سارا نے مجھے دیکھ لیا ہے

وقت بہت ظالم ہے بہت کچھ کروا دیتا ہے جو ہمیں نہیں کرنا چاہیے تھے وقت کو کبھی بھی نہیں پکڑا جا سکتا اور اس وقت میں جو تلخ یادیں ہوتی ہیں ان کو روکا نہیں جا سکتا وہ روز گزارتا ہے اور ہم مر رہے ہوتے ہیں

اس نے بتایا ہے سب کو میرا حال احوال

کاش وہ میری صدا بھی سناتا

میں بری نہیں وہ برا ہے

کاش وہ اپنی حرکتیں بھی بتاتا

وہ ہو گیا سچا ناپاک کر کے

کاش وہ ساتھ گزارے ہوئے لمحے نہ بتاتا

میں نے اس دن کے بعد سارا سے ویسے پہلے جیسے بات کرنا شروع کر دی

کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے جب سارا کو اتنا اداس دیکھا تو مجھے کچھ محسوس ہوا......جیسے کچھ کھونے شروع ہو گیا ہو اور میری اور سارا کی محبت اور گہری ہو گی

میں سارا کے مسیج اپنے کمینے دوست کو بھی دیکھتا تھا

****

شہزاد میری جان کہاں ہو....سارا نے مسیج کیا

میں گھر پہ ہو اور عادل کے دوست کی ایک دعوت ہے وہاں جا رہا ہو....میں نے سارا سے کہا پھر

میں کپڑے تبدیل کرنے لگ گیا اور سارا کو پھر مسیج آ گیا اور میرے منہ سے بے ساختہ لفظ نکلا میری جان کا دوبارہ مسیج آ گیا اور میں حیران شیشے کے آگے کھڑے ہو کے سوچنے لگ گیا صرف دوست جان نہیں

میں نے مسیج دیکھا

میری جان تیار ہو کے کیسے لگ رہے ہو.........سارا نے مجھ سے پوچھا

بہت ہی برا اتنا برا کے اگر تم مجھے دیکھو تو فورا چھوڑ دو.........میں نے سارا سے شرارت سے کہا اور اس کا جواب حیران کن تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کیوں چھوڑو گی آپ کو........ جیسے بھی ہو آپ مجھے بہت اچھے لگتے ہو.....سارا نے......مجھے پیار سے کہا اور پیار اس کے مسیج سے جھلک رہا تھا

میں حیران ایک منٹ تک مسیج کو دیکھتا رہا کہ کیا

اس نے وہی لکھا ہے جو میں نے پڑھا ہے

اچھا میری جان............ میں نے سارا سے کہا

اور سوچنے لگ گیا کہ اگر اس کو حقیقت کا پتہ چل گیا تو یہ بہت ہی زیادہ دکھی ہو گی پھر مسیج آیا

شہزاد جب آپ دعوت سے واپس آؤ گے تو مجھے مسیج کر دینا

میں آپ کا انتظار کر رہی ہو..........سارا نے مجھے مسیج کیا

ٹھیک ہے میری جان.......... میں نے سارا کے مسیج کا جواب دیا

پھر میں وہاں پہنچ گیا

دعوت پہ بہت سی لڑکیاں بھی آئی ی تھی مطلب یہ مجرا تھا لیکن

میں سب سے الگ بیٹھ گیا سب سے آخر پہ

کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا دل اداس ہو گیا تھا کہ میں یہاں اپنا دل بہلانے کے لئے آیا ہو...... اور ایک لڑکی ہے جو مجھ سے بہت ہی محبت کرتی ہے اور بہت ہی زیادہ اعتبار کرتی ہے اور میں اس کو دھوکا دے رہا ہو

👫 کاش میں نے اس کو غور سے دیکھا ہوتا

تو میں نے اس سے بہت ہی پیار پانا تھا

میں قابل نہیں ہوا اس کے

لیکن

میں نے اس کو اپنے قابل پانا تھا👫

****

سب لوگ شراب پی رہے تھے اور ساتھ نشے سے بھرے سگریٹ اور میں کچھ بھی نہیں لے رہا تھا ویسے ہی آخر پہ کھڑا ہوا تھا عادل میرے پاس آگیا

یار کیا ہوا ہے تمھیں.........عادل نے مجھ سے سوال کیا

کچھ بھی نہیں........ میں نے دیکھے بغیر کہا

لگ تو نہیں رہا.........عادل نے پھر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مزے کرو اور مزے لو............عادل نے ایک لڑکی کو اپنی طرف اشارہ کر کے کہا

میرا آج دل نہیں کر رہا تھا لیکن میں پھر بھی آ گیا ہو لیکن میں اب بہت ہی بور ہو گیا ہو........میں نے عادل سے وضاحت کی

مجھے پتہ ہوتا کہ یہ سب ہونا ہے تو میں نے آنا ہی نہیں تھا..........میں نے عادل سے کہا

کیوں..........عادل نے سوال کیا

یار تو سوچ وہ مجھ سے کتنا پیار کرتی ہیں........ اور میں اسکے ساتھ کیا کر رہا ہو..........میں نے عادل سے کہا

اچھا جی یہ بات ہے.......عادل نے گہری سانس لے کر کہا

ایک لڑکی ڈانس کرتے کرتے

میرے قریب آ گی اور عادل نے کچھ نوٹ میرے ہاتھ یہ رکھ دیا کہ اس پہ لٹاؤ میں ابھی تک کچھ کرنے کے موڈ میں نہیں تھا تو چہرا دوسری طرف کر لیا لڑکی گھوم کے میرے سامنے آ گی

اور چہرے پہ ہاتھ لگایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عادل اسکو کہو یہ جائی ے .... میں نے عادل سے کہا

یہ وہ لڑکی ہے جو تمھیں بہت پسند تھی.......... عادل نے کہا

پھر میں نے غور کیا

تو وہ وہی تھی ور پھر میرے منہ سے ناقابل قبول الفاظ نکلے

مجھے یہ عورت پسند آئی ے گی جو سب کے لطف کا سامان

ہے........ میں نے غصے سے کہا کیونکہ اسکا ہاتھ لگانا آج پسند نہیں

آیا تھا

اچھا میں نہیں پسند تمھیں کوئی بات نہیں یاد رکھنا جو تمھیں پسند

ہے وہ بھی کون سا تمھیں ملنی ہے............ .. لڑکی بولی اور چلی گی

مجھے سارا کبھی بھی نہیں چھوڑے گی.......... میں نے اسکے الفاظ سن کے فورا

کہا

عادل حیران ہو گیا میرے یہ الفاظ سن کے.......... کیونکہ اس الفاظ

سے سیدھا سا جواب مل رہا تھا کہ میں سارا سے محبت

کرتا ہو

میں ادھر سے نکلا اور ساحل سمندر پہ چلا گیا اور گاڑی کے

اوپر چڑھ کے بیٹھ گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shart Novel | By Nimra anwar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا.........سارا.........سارا تم نے میری اچھی بھلی زندگی میں بے سکونی پیدا کر دی ہے ابھی یہ کہا ہی تھا کہ.........مسیج آگیا

شہزادا ابھی تک آپ واپس آئے نہیں.........سارا نے مسیج کیا

میں نے مسیج کا جواب نہیں دیا اور وہ پوری رات میرا انتظار کرتی رہی اور میں نے اس کے پیار اور انتظار کی کبھی بھی قدر نہیں کی بلکے میں اپنی بے رخی پہ قائم رہا

****

اگلے دن میں کالج نہیں گیا موڈ خراب ہونے کی وجہ سے تو سارا کے مسیج کے ڈھیر ہی لگ گے

تھوڑی دیر کے بعد میں میں نے خود ہی سارا کو مسیج کر دیا

جی میری جان کیسی ہو.......میں نے سارا سے کہا

میں ٹھیک ہو آپ کہا تھے میری جان......سارا نے مجھ سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Shart Novel | By Nimra anwar (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کل کی سارا صورتحال خود سے جھوٹ بنا کے بتادی تو وہ خوش ہوگی

شہزاد میں نے آپ کو کل بہت ہی مس کیا....... سارا نے مجھ سے کہا

کیوں...... میں نے سارا سے کہا

ویسے ہی..... سارا نے جواب دیا

شہزاد ایک بات پوچھو میں آپ سے....... سارا نے مجھ سے کہا

پوچھو میری جان....... میں نے سارا سے کہا

آپ مجھ سے شادی کب کروگے........ سارا نے مجھ سے کہا

بہت جلد....... میں نے سارا سے کہا

دھوکا تو نہیں دوگے........ سارا نے مجھ سے کہا

نہیں دوگا....... میں نے سارا سے کہا

تھوڑی دیر اور بات ہوئی اور میں سو گیا کیونکہ رات ہوگی تھی

✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے صبح کالج گیا اور سارا کے چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا اور یہ مجھے دیکھ کر خوش بھی نہیں ہوئی جیسے یہ پہلے ہوتی تھی سب سے پہلے اس نے مجھ سے ہی بات کہی

شہزاد میرے بابا کے ایک دوست ہے.......... سارا نے میرے مجھے بغیر روکے بتایا

ابھی ہم بات کر ہی رہے تھے کہ عادل آ گیا اور........... پھر وہ چپ کر گئی

ہاں سارا تم کچھ کہہ رہی تھی......... میں نے سارا سے کہا

بعد میں بتاؤ گی سکون سے........ سارا نے عادل کی موجودگی میں بتانا پسند نہیں کیا میں سمجھ گیا اور پھر........... دوبارہ نہیں پوچھا

سارا کو گھر سے فون آیا کہ اس کو لینے آئی ہے تو سارا چلی گی

****

میں اور عادل گھومنے لگ گئے

اچھا یا تمھاری اور سارا کی لو اسٹوری کہا تک پہنچ گئی....... عادل نے آنکھیں میں شرارت لا کے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی آگے تک .... میں نے عادل کو جواب دیا

یار سارا کو لگتا ہے تم سے واقعی میں محبت ہو گی ہے.......... عادل نے مجھ سے کہا

ٹھیک کہا ہے تم نے .... میں نے عادل سے کہا

اب تو پارٹی بنتی ہے میری طرف سے کیونکہ میں شرط ہار گیا ہو.......... عادل نے مجھ سے کہا

تم کافی اچھے انداز سے شرط ہارے ہو کیونکہ وہ پرسوں رات شادی کا بھی پوچھ رہی تھی........ میں نے عادل کو بتایا

اچھا تو پھر تم نے کیا کہا....... عادل نے مجھ سے پوچھا

بہت جلد کرو گا تم سے شادی سارا .... میں نے عادل کو بتایا

کیسی پارٹی دو گے تم مجھے .... میں نے عادل سے شادی والی بات ختم کر کے پارٹی کے بارے میں پوچھا

کل رات جیسی .... عادل نے بغیرتی آنکھ میں ظاہر کر کے کہا

سارا کو پاگل بنانے کا جشن تم جس دن کہو گے اس دن کرے گے.......... میں نے عادل سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی یہ کہ میں مڑا ہی تھا.......... کہ سارا کھڑی تھی اور سارا کی

آنسو ●● سے بھری آنکھیں بتا رہی تھی........ کہ اس نے سب

سن لیا ہے ہم دنوں ہی چپ رہے اور سارا نے مجھے ایک دو منٹ

دیکھا اور پھر چلی گیا

اور کچھ بھی نہیں کہا

میں نے بھی نہیں روکا....... عادل نے بہت کہا..........اس کو روکو

لیکن میں نے نہیں روکا اس کو

وہ میری محبت تھا اس کی ایسی سزا مجھے نہ دو

یہ دریا کا مالک ہے کوئی اور

اس لئے اس دریا کا پانی مجھے نہ دو

میں کرتی رہی انتظار اس کی محبت کا خدارہ

محبت کا جام مجھے نہ دو

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک دن دو دن.....ایک ہفتہ ایک مہینہ...... ایک سال ہو گیا لیکن

سارا کا کوئی مسیج اور نہ

ہی کوئی کال آئی

اور نہ ہی میں نے اس کو کوئی مسیج کیا بلکے میں نے شکر کیا

کہ جان چھوٹ گی میری اس سے بغیر کسی شور شرابے کے .... لیکن

مجھے کیا پتہ تھا کہ یہ شکر

میرے لئے عذاب بن جائے گا لاحاصل محبت کا

عذاب سارا نے اپنی پڑھائی چھوڑ دی تھی میں نے مکمل کی اور

اپنے شہر واپس چلا گیا

بابا کے ساتھ کام کرنا شروع کر دیا اور دیکھتے دیکھتے ہماری کمپنی آسمان کو ہاتھ لگانے لگ گی بہت زیادہ بزی ہونے کی وجہ سے سارا یاد ہی نہیں رہی..... لیکن

ایک دن ایسا بھی آیا

کہ مجھے سارا کے علاوہ کچھ یاد ہی نہیں رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر میں اندر آؤ ...... میرا ملازم بولا

جی آؤ .... میں بولا

سارا نام کی ایک لڑکی آئی ہے .... ملازم بولا

میں پہلے حیران ہوا

پھر بولا

بھیج دو..... میں نے کہا

پھر اپنی نظریں دورازے کی طرف لگا دی اور دعا کرنے لگ گیا

کہ

وہ والی سارا نہ ہو

میں ٹھنڈے کمرے میں بیٹھا سارا کا نام سن کے اتنا گرم

ہوا کہ پہسنہ سے شورابا ہو گیا

لڑکی اندر آئی

لیکن وہ سارا نہیں تھی یہ کوئی اور سارا تھی

یہ میرے بابا نے بھیجی تھی نوکری کے لئے کافی قابل تھی تو

میں نے نوکری پہ رکھ لیا

آفس کا کام ختم ہوا اور میں گھر چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمشہ کی طرح میرا گھر ویران تھا

لیکن میں اس ویرانی کا عادی ہو چکا تھا میں

لگاتار شراب کے جام لے رہا تھا اور سارا کے بارے

میں سوچھی جا رہا تھا کہ اب یہ کہا ہو گی کس حال میں ہو گی

موبائل اٹھایا اور اس کے مسیج دیکھنے شروع کر دیے

کیونکہ میں اپنے موبائل کا ڈاٹا ختم

نہیں کرتا اس وجہ سے سارا کے مسیج میرے موبائل میں تھے میں

اس کے مسیجز سے اپنے لئے پیار محبت پرواہ اچھے طریقے سے

محسوس کر سکتا تھا اس کے دن کے بعد آج مجھے بڑی شدت سے سارا

کی یاد آرہی تھی جو مجھے سکون لینے ہی نہیں دے رہی تھی اور اس خوشی میں

میں شراب کی دو بوتل ختم کر چکا تھا

آج آرہی ہے شدت سے یاد اس کی اب تو ہی بتا

اس کی یاد مٹا دو

یا

تمھیں اپنے سینے سے نکال دو

یاد آرہا ہے اس کی آمد پہ دل دھڑکنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تو ہی بتا

دل دھڑکنا چھوڑ دو یا

زندگی

****

سارا کی تعلیم کے مطابق اس کو پیسوں کے لین دین کے لئے رکھ لیا جو بہت ہی مشکل کام تھا

لیکن

وہ کافی سمجھ داری سے کام کر رہی تھی ایسے دیکھتے ہی دیکھتے اسکو میرے آفس میں جاب کرتے دو سال ہو گے

دو سالوں میں اس کو کافی حد جان چکا تھا یہ کیسی ہے

یہ بالکل ہی میری سارا جیسی تھی لیکن

فرق صرف یہ تھا یہ وہ والی سارا نہیں تھی وہ میرے آفس کے سامنے بیٹھی ہوتی تھی

میرے کمرے کے شیشے کے دورازہ ہونے کی وجہ سے میں اس کو دیکھتا رہتا تھا بلکے میری اس پہ ہی نظر ہوتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اس کی طرف متوجہ ہو کہ اپنی سارا کو بھولنا چاہتا تھا جو بہر حال

ممکن نہیں تھا

****

کافی دن سارا کی یاد سے تنگ ہونے کے بعد میں نے سوچا کہ اب شادی کر لو کیونکہ اب میں اپنی نئی زندگی شروع کرنا چاہتا تھا یہ کہنا غلط نہیں میں اپنی زندگی سے بہت ہی تنگ تھا جس کی وجہ سے مجھے شراب پینے کی عادت ہو گی

روز دیکھتے ہے تجھے دل نہیں بھرتا

روز پیتے ہے شراب لیکن زخم نہیں بھرتا

پورے تین سال بعد میں نے اپنی آفس کی سٹاف گرل سارا سے شادی کر لی شروع شروع کے دن تو بہت ہی اچھے گزارے لیکن

پھر اس نے اپنے رنگ دیکھنا شروع

کر دیے اور مجھ سے یہ پہچانی ہی نہیں جا رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روز لڑائی کبھی مجھ سے اور کبھی میری امی سے اور ان دنوں

یہ امید سے تھی اور ولادت کے وقت وہ اپنے خالق حقیقی سے

جا ملی اور ایک ننھی سی جان میری زندگی کا حصہ بن گئی

اس کا نام بھی میں نے سارا رکھا میری بیٹی سارا بالکل میرے

جیسی ہے اس کی پرورش اور دیکھ بھال میں اتنا مصروف ہوا کہ

میں اپنی محبت سارا کو بھول ہی گیا

وقت بہت ہی تیزی سے گزارتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے سارا بارہ سال

کی ہو گی اور اس کے آنے کے بعد میرے کاروبار میں اتنی ترقی ہوئی کہ

میں کامیاب بزنس مین بن گیا

میری آفس کی کامیابی کی خوشی میں ایک تقریب تھی اور میرا

ملازم عبدالوہاب اپنی بیوی کے ساتھ آیا تھا اس کی بیوی کی اکثر

تعریف سٹاف سے سنی تھی آج وہ خوشی کے موقع میں اپنی بیوی سے

مجھے ملوانا چاہتا تھا

سر مجھے آپ سے کسی کو ملوانا ہے جیسے ہی میں مڑا تو میں دیکھ کے

حیران

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سارا میرے سامنے کھڑی تھی میں اتنے سالوں سے جس کو یاد کر کے پاگل ہو رہا تھا آج وہ میرے سامنے کھڑی تھی

سارا کو اچانک دیکھ کہ اتنا حیران ہو کہ یہ بھی خیال نہیں رہا کہ اس کا شوہر میرے ساتھ کھڑا ہے تو پھر وہ بولا

سر کیا ہوا............عبدالوہاب نے کہا

جی بولو..........میں نے حیران ہو کے کہا

سر یہ میری بیوی ہے سارا آپ کو بتایا تھا نا..........عبد الوہاب نے مجھ سے کہا

جی بتایا تھا...............میں نے عبدالوہاب سے کہا

اور یہ میرا بیٹا علی..........عبدالوہاب نے خوش ہو کے کہا

میں نے جب اس کے بیٹے پہ نظر ڈالی تو وہ کافی بڑا لگ رہا تو میں نے اس کی عمر پوچھی

کتنے سال کا ہے یہ........میں نے عبدالوہاب سے پوچھا

سولہ سال کا........عبدالوہاب نے کہا

سارا سب کچھ دیکھ بھی رہی اور سن بھی رہی تھی لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آنکھیں اور سر جھکائی ے

کھڑی تھی اور کچھ نہیں بولی پھر وہ چلے گے اور میں تقریب

درمیان میں ہی چھوڑ کے گھر آگیا اور میری شہزادی سارا میری

بیٹی منتظر تھی

بھاگ کر میری گاڑی کی طرف آئی جو اس نے گھر میں

داخل ہوتے دیکھ لی تھی

بابا آگے بابا آگے دور سے ہی آواز لگانی شروع کر دی ....

جی آگیا بابا کی جان........ میں بولا

اپنی بیٹی سے کچھ دیر بات کی اور جب وہ سو گی تو میں اپنے کمرے میں

چلا اور اپنی زندگی میں کامیابی کے ساتھ جو ناکامی حاصل کی تھی وہ بھی آج

میں سوچنے لگ گیا

وہ حسین لمحات جو میں نے

سارا کے ساتھ گزارے تھے.............اس کے بعد آفس میں

مصروف..........پھر شادی..........بیوی کی موت ....اور ایک

ننھی جان کی میری زندگی کی آمد

........یہ تھی میری زندگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے سارا کے لئیے دن اور رات جاگا تھا لیکن

وہ تب نہیں آئی جب میں اس

کے لئیے تڑپ رہا تھا بلکے یہ تب آئی جب میں اپنی

زندگی اور بیٹی کی پرورش میں مصروف تھا

سارا کی شادی میری حقیقت معلوم ہونے کے تقریبا ایک سال

کے بعد ہوئی کیونکہ

آج تقریبا

اٹھارا سال کا عرصہ گزار چکا ہے اور وہ اپنی زندگی میں بہت آگے بڑھ

چکی تھی یہ کہنا غلط نہیں وہ کافی زندگی گزار چکی تھی حالانکہ میں آج

بھی وہاں کھڑا ہو جہاں میں نے اس کو چھوڑا تھا

یہ سب سوچتے سوچتے شہزاد خان آفریدی سو گیا تھا کیونکہ

اس نے کل اپنی زندگی کا دن اپنی بیٹی کے نام سے شروع کرنا تھا کیونکہ

اب صرف اسکی بیٹی ہی سانس لینے کی وجہ تھی

***********ختم شدہ ***********

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel